

## ربیع م۔ م 18-2017ء لئے زراعت سے متعلق قومی کانفرنس

Posted On: 20 SEP 2017 8:06PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 20 ستمبر 2017، ربیع م۔ م 18-2017ء زراعت سے متعلق قومی کانفرنس میں دہلی کے وگیان بھون میں 20-19 ستمبر کو منعقد ہوئی۔ اس کانفرنس کا افتتاح زراعت اور کسانوں کی فلاح و بہبود وزیر جناب رادھا موہن سنگھ نے وزیر مملکت جناب جی ایس شیخاوت اور محترمہ کرشنا راج کی موجودگی میں کیا۔ کانفرنس میں ڈی اے سی اور ایف ڈبلیو کے سکریٹری، ڈی اے آر ای کے سکریٹری اور آئی سی اے آر کے ڈائریکٹر جنرل، ایگری کلچر پرموشن کمیشنر / پرنسپل سکریٹریز / ریاستوں کے محکمہ زراعت / باغوان اور زرعی مارکیٹنگ کے ڈائریکٹرو، آئی سی اے آر کے سینئر سائنسدان اور مرکزی / ریاستی حکومت کے متعلقہ محکموں اور ایجنسیوں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔

اپنے افتتاحی خطاب میں جناب رادھا موہن سنگھ نے چوتھے پیشگی تخمینوں کے مطابق 2016-17ء دوران مرکزی اور ریاستی حکومتوں نیز کسانوں کی 275 ملین ٹن سے زائد اناج اور 32 ملین ٹن تلے کی پیداوار کی کوششوں کی تعریف کی۔ انہوں نے 2013-14ء میں 19.25 ملین ٹن کی پیداوار کے مقابلے میں 2016-17ء دوران 22.95 ملین ٹن دال کی ریکارڈ پیداوار کا ذکر کیا جب کہ خریف سیزن 2017ء دوران مشرقی اور چند مغربی ریاستوں میں حد سے زائد بارش اور سیلاب جیسی صورتحال پر تشویش ظاہر کی۔ انہوں نے ریاستوں سے آئندہ ربیع موسم کے دوران زیادہ سے زیادہ علاقوں میں ہوائی کو یقینی بنانے کی کوششیں کرنے کی اپیل کی۔

جناب سنگھ نے زراعت کو ترجیحی شعبہ قرار دینے اور رواں مالی سال کے لئے 2376 کروڑ روپے کی تخصیص کے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ حکومت کا ارادہ زیادہ سے زیادہ علاقوں کا آب پاشی کے تحت احاطہ کرنا، نامیاتی کاشت کو فروغ دینا، تمام کسانوں کو سواہل، پلٹھ کارڈ دینا، بغیر قرض والے کسانوں کے خطرات کا احاطہ کرنا، ای-نام کو مستحکم کرنا، باغبانی، ڈبیری / مویشی پروری / مالی پروری اور دیگر متعلقہ شعبوں کو فروغ دینا ہے۔ جناب رادھا موہن سنگھ نے زور دیکر کہا کہ پردھان منتری کرسی سچائی یوجنا (پی این کے ایس وائی)، پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا (پی ایم ایف بی وائی)، پرم پرگتی کرسی وکاس یوجنا، سواہل، پلٹھ اسکیم، نیم آمیز یورپا اور ای-نیشنل ایگری کلچر مارکیٹ اسکیم جیسی پل سے لے کر 2022ء کی آمدنی دوگنی کرنے کا نشانہ حاصل کرنے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے ریاستی حکومتوں سے اطلاعاتی ٹیکنالوجی کو فروغ دینے، کسانوں تک موثر رسائی کے لئے کسان کال مراکز کے استعمال اور ڈی ڈی کسان چینل کے استعمال میں لانے کی اپیل کی۔

انہوں نے ڈی اے سی اور ایف ڈبلیو کے اہم پروگراموں کی حصولیابی پر روشنی ڈالی اور مختلف پروگراموں میں ڈی بی ٹی کو فعال بنانے کے لئے ریاستوں کا شکریہ ادا کیا۔

م۔ ن۔ ش۔ س۔ ع۔ ج

U: 4689

(Release ID: 1503515) Visitor Counter : 2

